

بدنصیب دولہا



APENDIX

15





4126858 - 4921389-93/4126999

Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

پیش لفظ

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ شریعتِ مُطَہرہ اورطریقتِ منورہ کی وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جوکہ کثیرُ الکرامات بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً وعَملاً ،قولاً وفعلاً ،ظاہِراً و باطِناً اَحکاماتِ الٰہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیَّہ کی پَیرَوی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔آپ اپنے بیانات ،تحریرات، ملفوظات اورمکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین ودیگر مسلمانوں کواصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آپ کے یکْ رنگ قابلِ تقلید مثالی کردار،اورتابعِ شَرِیعت بے لاگ گُفتار نے ساری دنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخُصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا ہے۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں چونکہ دلوں کی جِلا، روحوں کی تازگی اورفکرونظرکی پاکیزگی پِنْہاں ہے۔لہٰذا امّت کی اصلاح وخیرخواہی کے مقدس جذبے کےتحت شعبۂ اصلاحی کتب(اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ) نے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کےروشن ابواب، مثلاً آپ کی عبادات،مجاہَدات، اخلاقیات و دینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات اورآپ کی تصنیفات ومکتوبات، بیانات وملفوظات کے فُیوضات کوبھی شائع کرنے کاقَصْد کیا ہے۔

اس سلسلے میں رِسالہ''امیرِ اَہلسنّت کے بیانات کی مَدَنی بہاریں''(حصہ دوم) پیشِ خدمت ہے۔(پہلا رسالہ''امیرِ اَہلسنّت کے بیانات کے کرشمے'' کے نام سے مکتبۃ المدینہ سے شائع ہو چکا ہے)۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا بغور مطالَعہ''اپنی اورساری دنیا کےلوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مَدَنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔''

شعبۂ اصلاحی کتب مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّ حِیْمِ ط

”بیانِ امیرِ اہلسنّت“ کے 14 حُروف کی نسبت سے اِس کتاب کو پڑھنے کی ”14 نیّتیں“

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ o

مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص ۱۸۵)

دو مَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

﴿۲﴾ جتنی اچھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حَمد و

﴿۲﴾ صلوٰۃ اور

﴿۳﴾ تعوُّذ و

﴿۴﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دوعَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔

﴿۵﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور

﴿۶﴾ قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا

﴿۷﴾ جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور

﴿۸﴾ جہاں جہاں ”سرکار“ کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا۔

﴿۹،۱۰﴾ حکایاتِ عطاریہ کے اختتام پر دی گئی دعا، ”اللّٰہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اھلِسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو“ کا معمول بناؤں گا۔

﴿۱۱﴾ دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔

﴿۱۲،۱۳﴾ اس حدیثِ پاک ”تَھَادَوْا تَحَابُّوْا“ ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔“ ﴿مؤطا امام مالک، ج۲، ص۴۰۷، رقم: ۱۷۳۱﴾ پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ رسالہ خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔

﴿۱۴﴾ اس رسالے کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمّت کو ایصال کروں گا۔

تنبیہ: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت ، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی امت بَرَکاتُہُم العالیہ اپنے منفرد رسالے ''بُرے خاتمے کے اسباب'' میں رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ خوشبودار نقل فرماتے ہیں کہ ''جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہَداء کے ساتھ رکھے گا۔''

(مجمع الزوائد، الحدیث ۱۷۲۹۸، ج۱۰، ص۲۵۳، دار الفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿1﴾ مسقط کی فیکٹری میں مَدَنی انقلاب

پاکستان کے ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں 1987 تا 1990 ایک سیاسی پارٹی سے وابَستہ رہا۔ آئے دن کے فسادات سے بیزار ہو کر گھر والوں نے مجھے بیرونِ پاکستان بھیجنے کی ٹھانی۔ چُنانچِہ 3.11.90 کو میں سلطنت عُمان کے دارالامارات مَسقَط کی ایک گارمِنٹ فیکٹری میں ملازِم ہو گیا۔ 1992 میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ایک اسلامی بھائی کام کے سلسلے میں ہماری فیکٹری میں بھرتی ہوئے۔ ان کی انفرادی کوشش سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نَمازی بنا۔ فیکٹری کا ماحول بَہُت ہی خراب تھا، صرف ہمارے شُعبے ہی کو لے لیجئے اُس میں آٹھ یا نو ٹیپ ریکارڈر تھے جن کے ذَرِیعے مختلف زَبانوں، مَثَلاً اردو، پنجابی، پشتو، ہندی اور بنگالی وغیرہ میں اونچی آواز کے ساتھ گانے چلانے کا سلسلہ رَہتا۔ دعوتِ اسلامی والے عاشقِ رسول کی صُحبت کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں گانے باجوں سے مُتنفِّر ہو گیا۔ باہمی مشورہ سے ہم دونوں نے مکتبۃُ المدینہ سے جاری ہونے والی امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں چلانی شروع کر دیں۔ ابتِداءً بعض لوگوں نے ہماری مخالَفت بھی کی مگر ہم نے ہمّت نہیں ہاری۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک ولیِ کامل کے سنّتوں بھرے بیانات کی بَرَکات کا خود مجھ پر بھی ظُہُور ہونے لگا۔ بالخصوص، قبر کی پہلی رات، نیرنگیٔ دنیا، بدنصیب دولہا، قبر کی پکار اور تین قبریں نامی بیانات نے مجھے ہلا کر رکھ دیا، (یہ تمام بیانات اپنے اپنے ملک کے مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھدِیّۃً طلب کئے جا سکتے ہیں) آخرت کی تیاّری کی مَدَنی سوچ ملی اور میرا دل گناہوں سے نفرت کرنے لگا۔ اِس دَوران چند اور افراد بھی امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے سنّتوں بھرے بیانات سے مُتأَثِّر ہو کر قریب آ گئے۔

جنہوں نے ہمارے دلوں میں مَدَنی انقِلاب برپا کیا تھا وہ عاشِقِ رسول ملازَمت چھوڑ کر پاکستان لوٹ گئے۔ ہم نے پاکستان سے امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے سنّتوں بھرے بیانات کی 90 کیسٹیں منگوا لیں۔ پہلے ہماری فیکٹری میں صِرف 50 یا 60 نَمازی تھے امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے پُر تاثیر سنّتوں بھرے بیانات سُن سُن کر نَمازِیوں کی تعداد بڑھتے بڑھتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 200 سے 250 ہو گئی۔ ہم نے مل کر 400 واٹ کا قیمتی اسپیکر خرید کر اپنی منزِل کی دیوار پر نَصب کر لیا اور دُھوم دھام سے کیسٹیں چلانے لگے۔ روزانہ صبح 7 تا 8 بجے تِلاوتِ کلامِ پاک کی کیسٹ، 8 تا 9 نعت شریف اور 9 تا 10 سنّتوں بھرے بیان کی کیسٹ چلانے کا معمول بنا لیا۔ رفتہ رفتہ ہمارے پاس 500 کیسٹیں جمع ہو گئیں۔ مجھ سمیت پانچ اسلامی بھائیوں نے اپنے آپ کو

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی رنگ میں رنگ لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں چلانے کی بَرَکت سے مسجد درس کا آغاز ہوگیا۔ پھر رفتہ رفتہ ہماری فیکٹری میں ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع شروع ہوگیا، اجتماع میں کم وبیش 250 اسلامی بھائی شرکت کرتے تھے، مدرسۃُ المدینہ (برائے بالِغان) بھی قائم ہوگیا۔ سنّتوں کی بہاریں آنے لگیں۔ مُتَعَدَّد اسلامی بھائیوں نے اپنے چہرے پر مَدَنی آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مَحَبَّت کی نشانی مبارک داڑھی سجالی۔ 20 سے 25 اسلامی بھائیوں کے سروں پر عمامے کے تاج جگمگانے لگے۔ ہماری فیکٹری کے مینیجر ابتِداءً کیسٹیں چلانے وغیرہ سے منع کرتے رہے مگر ایک ولیِ کامل کے بیانات کی کیسٹوں کی آواز ان کے کانوں میں بھی رس گھولتی رہی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بِالآخر وہ بھی مُتأَثِّر ہو ہی گئے نہ صِرف مُتأَثِّر ہوئے بلکہ نمازی بھی بن گئے اور ایک مُٹّھی داڑھی بھی سجالی۔

اسلامی بھائی کا مزید بیان ہے، اب میں واپَس پاکستان آچکا ہوں اور یہ واقِعہ بیان کرتے وقت بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک ڈویژن کی مُشاوَرت کے خادِم (نگران) اور پاکستان انتظامی کابینہ کے رُکن کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کا ساعی ہوں۔ چُونکہ مکتبۃُ المدینہ سے جاری ہونے والے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹوں نے میری تقدیر میں مَدَنی انقِلاب برپا کیا ہے لہٰذا میری خواہِش ہے کہ ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن روزانہ کم از کم ایک سنّتوں بھرے بیان کی یا مَدَنی مذاکرہ کی کیسٹ سننے کا معمول بنالے، اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ برکتیں ملیں گی کہ دونوں جہاں میں بیڑا پار ہوجائیگا۔

اللّٰہ عَزّوَجلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات کی مَدَنی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت دینے کا ایک مؤثر ذریعہ بیان بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! شیخِ طریقت امیرِ اَہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کی زبان میں اللہ تعالیٰ نے بڑی تاثیر عطا فرمائی ہے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ کے سنّتوں بھرے اِصلاحی بیانات کو سننے والوں کی مَحویّت کا عالم قابلِ دید ہوتا ہے۔ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے بین الاقوامی اور صوبائی سطح کے اجتماعات میں بیک وقت لاکھوں مسلمان آپ کے بیان سے فیض یاب ہوتے ہیں، بذریعہ ٹیلی فون اور انٹرنیٹ' بیان سننے والوں کی تعداد اس کے علاوہ ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ آپ کے بیانات بذریعہ کیسٹ گھروں، دکانوں، مساجد، جامعات وغیرہ میں بھی نہایت شوق سے سنے جاتے ہیں۔ بیانات کی ان کیسٹوں اور سی ڈیز (CDS) کو مکتبۃ المدینہ شائع کرتا ہے۔

آپ دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا اندازِ بیان بے حد سادہ اور عام فہم اور طریقۂ تفہیم ایسا ہمدردانہ ہوتا ہے کہ سننے والے کے دل میں تاثیر کا تیر بن کر پیوست ہوجاتا ہے۔ لاکھوں مسلمان آپ دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے بیانات کی برکت سے تائب ہوکر راہِ راست پر آچکے ہیں۔ آپ دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے بیانات کی چند مزید مدنی بہاریں ملاحظہ ہوں:

﴿2﴾ ناراضگی محبت میں کیسے بدلی

بابُ الاسلام (سندھ) کے شہر سکھر کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے والد کی اپنی حقیقی بہن سے سخت ناراضگی تھی۔ عرصہ دراز سے دونوں میں بات چیت بالکل بند تھی اور ایک دوسرے کے گھر آنے جانے کا بھی کوئی سلسلہ نہ تھا۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنا تو کیا، نام سننا بھی گوارا نہ کرتے تھے۔

کئی بار رشتہ داروں نے صلح کروانے کی کوشش کی مگر وہ دونوں بالخصوص والد صاحب کوئی بات سننے کو تیار نہیں تھے۔ ایک دن والد صاحب گھر پر تھے کہ کسی نے امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا بیان ''احترامِ مسلم'' کا کیسٹ ٹیپ ریکارڈر پر لگا دیا۔ والد صاحب نے بھی توجہ سے اس بیان کو سنا۔ ایک ولی کامل کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ والد صاحب کے دل میں تاثیر کا تیر بن کر پیوست ہو گئے۔ والد صاحب (جو پہلے کسی کی بات سننے کو تیار نہ تھے) بیان ختم ہوتے ہی کہنے لگے۔ مجھے میری بہن کے پاس لے چلو۔ بہن کے پاس پہنچ کر معافی مانگنے میں پہل کی اور صلح کر لی۔ یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے سنّتوں بھرے بیان کی بَرَکت سے بھائی بہن کی صلح ہوگئی۔

اللہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحْمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ میں عید کی نماز بھی نہیں پڑھتا تھا

بابُ المدینہ (کراچی) کے مین کورنگی روڈ کے قریب مُقیم ایک اسلامی بھائی (عمر تقریباً ۲۵ برس) کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں ایک گیراج (GARAGE) پر کام کرتا تھا۔ اگرچہ فی نفسہٖ گیراج یعنی گاڑیوں کی مَرمّت کا کام غَلَط نہیں، مگر آج کل گناہوں بھرے حالات ہیں۔ جن کو واسِطہ پڑا ہوگا وہ جانتے ہوں گے کہ اکثر گیراج کا ماحول کس قَدَر گندا ہوتا ہے، فی زمانہ گیراج میں کام کرنے والوں کیلئے حلال روزی کا حُصول جُوئے شِیر لانے کے مُتَرَادِف (مُ۔تَ۔را۔دِف) ہے۔ گندے ماحول گندی روزی کی نُحوست کا عالَم تو دیکھئے کہ مجھ بدنصیب کو پنج وقتہ نَماز کجا جُمُعہ بلکہ عیدَین کی نَمازوں کی بھی توفیق نہیں تھی، رات گئے تک .T.V پر مختلف فلمیں ڈرامے دیکھنے میں مشغول رہتا بلکہ ہر قسم کی چھوٹی بڑی بُرائیاں میرے اندر موجود تھیں۔ میری اصلاح کے اسباب یوں ہوئے کہ مکتبۃ المدینہ سے جاری ہونے والے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے سنّتوں بھرے بیان ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خُفیہ تدبیر'' کی کیسٹ سُنی جس نے مجھے سرتاپا ہلا کر رکھ دیا۔ اس کے بعد رَمَضانُ المُبارَک میں اِعتِکاف کی سعادت حاصِل ہوئی اور عاشقانِ رسول کے ساتھ تین دن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کا شَرَف ملا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَل دَعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو چکا ہوں، پانچوں وقت نَمازوں کی پابندی ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ احسان کہ مجھ جیسا گنہگار بےنَمازی انسان جو عید کے بہانے بھی مسجِد کا رُخ نہیں کرتا تھا یہ بیان دیتے وقت تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے مطابق ایک مسجِد کی ذَیلی مُشاوَرت کے نگران کی حیثیت سے بے نمازیوں کو نمازی بنانے کی جُستجو میں رہتا ہے۔

بھائی گر چاہتے ہو نمازیں پڑھوں، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

نیکیوں میں تمنّا ہے آگے بڑھوں، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

اللہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحْمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب !   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ بد نصیب د ولہا

مرکز الاولیاء (لاہور) بنگالی باغ کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے، کہ میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے طرح طرح کی برائیوں میں مبتلا تھا۔ اکثر وقت برے دوستوں کے ساتھ تفریح گاہوں یا وڈیو سینٹر میں گزرتا تھا۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ پر کرم کی بارش اس طرح برسی کہ داتا نگر مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا کیسٹ بیان بنام ''بدنصیب دولہا'' سننے کیلئے دیا۔ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کے فکرِ آخرت سے معمور بیان کو سن کر میرے دل کی دُنیا ہی بدل گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس بیان کی برکت سے میرے دل میں خوفِ خدا و عشقِ رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم پیدا ہوا۔ میں نے گناہوں سے توبہ کر کے آئندہ زندگی رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں گزارنے کی نیّت کر لی۔ داڑھی شریف سے میرا چہرہ سج گیا اور سبز عمامہ شریف سے سر سبز ہو گیا۔ فیشن زدہ بالوں کی جگہ مدنی زلفیں لہرانے لگیں۔
ہمارے گھر میں مَدَنی ماحول نہیں تھا لہٰذا میری اس تبدیلی پر میرے گھر والے خاص طور پر میرے والد صاحب میرے سخت خلاف ہو گئے۔ لیکن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی بَرَکت سے اُن سے اُلجھنے کے بجائے حکمتِ عملی کے ساتھ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کے سنتوں بھرے بیانات سنوانے کی ترکیب بنائی۔ جس کے حیرت انگیز نتائج برآمد ہوئے۔ گھر کے تمام افراد بشمول والد صاحب نمازی بن گئے۔ میرے دو بھائیوں نے بھی چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی شریف سجانے کے ساتھ سبز سبز عمامے شریف کا تاج بھی پہن لیا۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت میں مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک مدرسۃ المدینہ میں بحیثیتِ ناظم خدمات انجام دے رہا ہوں، مدنی انعامات کی بھی ذمہ داری ہے۔ یہ تمام برکتیں مجھے اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے کرم سے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا کیسٹ بیان بنام ''بدنصیب دُولہا'' سننے کی بَرَکت سے حاصل ہوئیں۔ میں نے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کا یہ سنّتوں بھرا کیسٹ بیان جس کو بھی سننے کیلئے دیا،
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص کو نمازی بنتے دیکھا۔ میرا مشورہ ہے کہ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا کیسٹ بیان بنام ''بدنصیب دولہا'' یا کوئی بھی دوسرا بیان کم از کم ایک بار لازمی نہ صرف خود سنیں بلکہ دیگر اہلِ خانہ کو بھی ترغیب دلوا کر ضرور سنوائیں۔ (امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کے سنتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے طلب کی جاسکتی ہیں۔)

اللہ عزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب !   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ کیسیٹ اجتماع میں دیدارِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم

دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بینَ الاَقوامی سنّتوں بھرے اجتماع (صحرائے مدینہ، مدینۃ الاولیاء ملتان) کے اختتام پر عاشقانِ رسول کے ڈھیروں مَدَنی قافلے سنّتوں کی تربیّت حاصل کرنے کے لئے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں روانہ ہوتے ہیں، چُنانچہ ایک عاشقِ رسول کے بیان کا اپنے انداز میں خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: ۱۴۲۳ھ کے بینَ الاقوامی تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع سے عاشقانِ رسول کا ایک

مَدَنی قافِلہ **12** دن کیلئے ضلع لَیّہ (پنجاب پاکستان) پہنچا، جدوَل کے مطابق ایک دن جب کیسٹ اجتماع ہوا تو امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان سُن کر ایک عاشقِ رسول پر رِقّت طاری ہوگئی اور وہ بِلَک بِلَک کر رونے لگے یہاں تک کہ ہوش جاتا رہا، جب اِفاقہ ہوا تو کافی ہَشّاش بَشّاش تھے، اُنہوں نے بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ گنہگار پر فیضانِ کرم ہوا اور مجھے مدینے کے تاجدار، دوعالَم کے مالک ومختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیدار کا شربت نصیب ہوگیا۔ دوسرے دن پھر کیسٹ اِجتماع ہوا اور امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیان کا کیسٹ سنا گیا۔ اُن عاشقِ رسول کے ساتھ پھر وُہی کیفیَّت ہوئی، اب کی بار خواب میں وہ زیارتِ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اِسطرح فیضیاب ہوئے کہ مَدَنی قافِلے کے تمام مسافر بھی حاضِرِ خدمت تھے۔

آنکھیں جو بند ہوں تو مقدّر کُھلیں حسؔن
جلوے خود آئیں طالبِ دیدار کی طرف (ذوقِ نعت)

اللہ عَزّوَجلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ APENDIX کا علاج ہوگیا

مَتھرا (ھند) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ یوں بیان ہے، میں ایک ماڈَرن نوجوان تھا، فلمیں ڈِرامے دیکھنا میرا مشغلہ تھا، مکتبۃ المدینہ سے جاری ہونے والے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ ''T.V. کی تباہ کاریاں'' سننے کا شَرَف حاصِل ہوا جس نے میری کایا پلٹ دی، میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے مُنسلک ہوگیا۔ مجھے APENDIX کی بیماری ہوگئی اور ڈاکٹر نے آپریشن کا مشورہ دیا۔ میں گھبرا گیا، ایسے میں دعوتِ اسلامی کے ایک مبلِّغ کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں زندگی میں پہلی بار عاشِقانِ رسول کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے تین دن کے مَدَنی قافِلے کا مسافر بن گیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوّجلَّ مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے بغیر آپریشن کے میرا مرض جاتا رہا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوّجلَّ میرے جذبے کو مدینے کے 12 چاند لگ گئے، اب ہر ماہ تین دن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادَت حاصِل کرتا ہوں، ہر ماہ مَدَنی اِنعامات کا کارڈ جمع کرواتا ہوں اور مسلمانوں کو نمازِ فجر کیلئے جگانے کی خاطِر گھوم پھر کر صدائے مدینہ لگاتا ہوں۔

بے عمل باعمل بنتے ہیں سَر بسَر تُو بھی اے بھائی کر قافِلے میں سفر
اچّھی صُحبت سے ٹھنڈا ہو تیرا جگر کاش! کر لے اگر قافِلے میں سفر

اللہ عَزّوَجلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ دیدارِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

ضلع مظفر آباد (آزاد کشمیر) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے، کہ ایک روز جب میں قریبی مسجد میں نماز کے لئے پہنچا تو مجھے چند نئے چہرے نظر آئے جن پرنُور برس رہا تھا۔ انہوں نے سروں پَر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجایا ہوا تھا۔ میں نے معلومات کیں تو پتا چلا کہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کا ایک مَدَنی قافِلہ راہِ خدا عزوجل میں سفر کرتا ہوا اس مسجد میں آ ٹھہرا ہے

۔میں پہلی بار دعوتِ اسلامی سے متعارف ہوا تھا۔ایک اسلامی بھائی نے مجھے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا کیسٹ بیان ''بے نمازی کی سزائیں'' تحفے میں دیا۔جب میں نے گھر جا کر بیان سنا تو عذابِ جہنم کے خوف سے میرے جسم کا رُواں رُواں کانپ اٹھا ۔میں نے اسی وقت توبہ کی اور پنج وقتہ نماز باجماعت پابندی سے پڑھنے کی نیّت کر لی۔

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پرتاثیر اندازِ بیان نے مجھے اپنا اسیر بنالیا۔میں امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تصور میں گم رہنے لگا۔کچھ عرصہ بعد باب المدینہ (کراچی) جانا ہوا دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری نصیب ہوئی۔دوسرے دن امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے عام ملاقات کا اعلان سنا تو میرے دل کی کلی کِھل اُٹھی۔میں دھڑکتے دل کے ساتھ زیارت کے شوق میں فیضانِ مدینہ حاضر ہو گیا۔امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں حاضری ہوئی اور میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دستِ کرم پر بیعت کی سعادت حاصل کر کے ''عطاری'' بھی بن گیا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک ولی کامل سے مرید ہونے کی بَرَکت سے مجھے گناہوں سے مزید نفرت ہوگئی اور نیکیوں کی طرف دل مائل رہنے لگا۔

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہونے کے کچھ ہی دنوں بعد جب میں سویا تو میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی۔سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ معطّر پسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خصوصی کرم فرمایا اور مجھے خواب میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا دیدار نصیب ہوگیا، میں نے دیکھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلم جلوہ فرما ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلم کے قدموں میں امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ حاضر ہیں۔

اللّٰہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ 9 کافروں کا قبولِ اسلام

ایک مُبلّغ کا بیان ہے کہ میں نے تقریباً 5 سال قَبل اپنے کالج کے کلاس فیلو ایک کافر اسٹوڈنٹ اور اس کے دوستوں کو مکتبۃُ المدینہ سے یٰسین شریف بمع ترجمۂ کنزالایمان کی کیسٹ اور امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتہُم العالیہ کے سنّتوں بھرے بیانات کی چند کیسٹیں نیز چند رسالے وغیرہ تحفے میں دیئے تھے۔

5 جنوری 2006ء میں سنّتوں کی تربیّت کے عاشِقانِ رسول کے ایک مَدَنی قافِلے میں مجھے سکرنڈ (باب الاسلام سندھ) کے سفر کی سعادت حاصِل ہوئی۔وہاں اُسی کافر کلاس فیلو سے ملاقات ہوگئی۔اس کا پورا گروپ ساتھ تھا اور یہ کُل 15 افراد تھے۔میں نے اُس سے کیسٹوں کے بارے میں دریافت کیا، اُس نے بتایا کہ یٰسین شریف کی تلاوت اور ترجمہ سُن کر مجھے اتنا سکون ملا کہ اس سے پہلے کبھی زندگی میں نہ ملا تھا۔اس کے بعد سے ہر رَمضانُ المبارَک میں مسجِد کے باہر بیٹھ کر اسپیکر سے تراویح میں ہونے والی تلاوت سننے کا معمول ہے۔نیز میں نے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات کی کیسٹیں سُنیں اور رسائل پڑھے اِس سے میرے دل پر بڑا گہرا اثر ہوا۔مُبلّغ کا کہنا ہے میں نے اُس کو اسلام کی دعوت پیش کی، وہ اسلام سے مُتأَثِّر ہو چکا تھا مگر مسلمان ہونے کیلئے تیّار نہیں تھا۔میں بہُت دیر تک اُس پر اور اُس کے دوستوں پر انفرادی کوشش کرتا رہا، آخر کار کامیابی ہو ہی گئی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہاتھوں ہاتھ 9 کُفّار مشرّف بہ اسلام ہوگئے اور باقیوں نے کہا ہم غور کریں گے۔

آؤ علمائے دیں، بہرِ تبلیغِ دیں مل کے سارے چلیں قافِلے میں چلو
دور تاریکیاں کُفر کی ہوں میاں آ ؤ کوشِش کریں قافِلے میں چلو

اللّٰہ عزّوَجَلَّ کی امیرِ اَھلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ میں نے مَدَنی برقع کیسے اپنایا !

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ میں پہلے بہت زیادہ فیشن ایبل تھی،فون کے ذریعے غیرمردوں سے دوستی کرنے میں بڑالُطف آتا۔آس پڑوس کی شادیوں میں رسمِ مہندی کے موقع پَر مجھے خاص طور پربُلا یا جاتا۔وہاں میں دوسری لڑکیوں کوڈانس اورڈانڈیاسکھاتی تھی۔ایک سے بڑھ کرایک گانے مجھے زبانی یاد تھے۔آواز چونکہ اچھی تھی اس لئے مجھ سے گانا سنانے کی فرمائش کی جاتی۔(والعیاذ باللہ)
ویسے میں کبھی کبھارنماز بھی پڑھ لیتی اوررمضان المبارَک میں روزے بھی رکھ لیتی تھی۔بد قسمتی سے گھر میں T.V بہت دیکھا جاتا تھا۔جس کی وجہ سے میں گناہوں سے بچ نہیں پاتی تھی۔مجھے نعتیں پڑھنے کا شوق تو تھامگر فضول مشاغل کی وجہ سے نہ پڑھ پاتی۔ایک بار رَبِیْعُ النُّور شریف کی شام نمازِمغرب کے بعدمیرے بڑے بھائی گھر آئے۔ان کے ہاتھ میں تین کیسٹ تھے جن میں امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کاسنّتوں بھراکیسٹ بیان بنام ’’قبر کی پہلی رات‘‘ بھی تھا۔میں نے جب اس بیان کوسنا تو مجھے جھٹکا تو لگا مگر میں گناہوں کے دلدل میں اس قدر پھنسی ہوئی تھی کہ مجھ میں کوئی خاص تبدیلی نہ آئی۔اتنا فرق ضَرور پڑا کہ گناہوں کا احساس ہونے لگا۔
ایک دن پڑوس میں دعوتِ اسلامی کی ذمہ داراسلامی بہنوں نے بسلسلہ ’’گیارہویں شریف‘‘ اجتماعِ ذکرونعت کا اہتمام کیا۔امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے کیسٹ بیان سننے کی بَرَکت سے میں نے زندگی میں پہلی بار اجتماعِ ذکرونعت میں جانے کا ارادہ کیا۔مگروہاں جانے کیلئے بھی خوب’’میک اپ‘‘ کرکے جدیدفیشن کا لباس پہنا۔اجتماعِ ذکرونعت میں ایک اسلامی بہن نے سنتوں بھرا بیان فرمایا،جس نے میرے دل پر بڑا اثر کیا۔ بیان کے بعدغوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کالکھاہوا کلام’’یاغوث بلاؤ مجھے بغداد بلاؤ‘‘ پڑھا گیا۔اس کلام کوسن کرمیری دل کی دنیازیروزبرہوگئی۔یوں میرادعوتِ اسلامی کے اجتماعات میں جانے کا سلسلہ بن گیااور کچھ ہی عرصہ میں مدنی برقع پہننے کی سعادت بھی پانے لگی۔آج میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکرمدنی کاموں کی دُھومیں مچانے کیلئے کوشاں ہوں۔

اللّٰہ عزّوَجَلَّ کی امیرِ اَھلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ میں روزانہ2 فلمیں دیکھتا تھا

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیرغیرسیاسی تحریک،دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہردم وابَستہ رہیئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول نے بے شمارافراد کی تقدیر میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا۔چُنانچِہ عطاّرآباد(جیکب آباد)بابُ الِاسلام سندھ کے ایک اسلامی بھائی نے اپنے مَدَنی ماحول میں آنے کا واقعہ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں تحریراً پیش فرمایا جس کا خلاصہ پیش ہے،میں بُہت زیادہ گناہوں میں ڈوبا رَہتا،عُمُوماً روزانہ دوفلمیں دیکھتا،ہروَقت اپنے ساتھ ریڈیو رکھتا،ایک بیچتا اوردوسرا

خریدتا، رات کوسوتے وَقت بھی سِر ہانے ریڈیو چلا کر رکھتا، ریڈیو سنتے سنتے رات دو بجے جب مجھے نیند گھیر لیتی تو اُٹھ کرامّی جان ریڈیو بند کرتیں۔

غالِباً ۱٤۱٦ھ کے رَمَضانُ المبارَك کی کسی جُمعرات کا واقِعہ ہے کہ میں اپنے ایک دوست سے ملنے حیدر آباد گیا، وہ مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں فیضانِ مدینہ لے گئے۔ بابُ المدینہ (کراچی) سے آپ (یعنی امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ) کا ٹیلیفو نِک بیان سنا، سُنتے ہی میری زندگی میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوگیا، خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے سبب میں نے رو رو کر گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے مُنسلِک ہوگیا۔ عطّار آباد میں دعوتِ اسلامی کے ایک عاشقِ رسول نے انفِرادی کوشِش کے ذَرِیعے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک مٹّھی داڑھی رکھوائی۔

میں تو نادان تھا دانِستہ بھی کیا کیا نہ کیا
لاج رکھ لی مِرے لجپال نے رُسوا نہ کیا

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿12﴾ وُضو اور سائنس

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے شہر گلزارِ طیبہ (سرگودھا) کی مقیم اسلامی بہن کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ دعوت اسلامی کے ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میری عملی حالت انتہائی ابتر تھی۔ ماڈرن سہیلیوں کی صحبت نے مجھے فیشن مخلوط تفریح گاہوں کا شوقین بنادیا تھا۔ نماز روزے سے بہت دُور تھی اور برقع سے تو (معاذ اللہ عزوجل) سخت نفرت تھی۔ بس T.V. اور V.C.R ہوتا اور میں۔ خودسراتنی تھی کہ اپنے سامنے کسی کی چلنے نہیں دیتی تھی۔ ایک روز مجھے کسی نے امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے سنّتوں بھرے بیان کی کیسٹ بنام ''وُضو اور سائنس'' تحفے میں دی۔ اُن دنوں میں فرسٹ ایئر کی طالبہ تھی۔ بیان معلوماتی ہونے کے ساتھ ساتھ دلچسپ اور پُر تاثیر تھا۔ میرے جی میں نہ جانے کیا آئی کہ میں نے علاقے میں ہونے والے اجتماع میں جانا شروع کر دیا اور یوں میرے دل کی دنیا بدلتی ہی چلی گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے میں نے مَدَنی برقع اپنا لیا اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔ میرے گھر والے، رشتے دار اور میری سہیلیاں میری اس حیرت انگیز تبدیلی پَر انتہائی حیران تھے۔ ان سب کو یہ سب خواب لگ رہا تھا مگر یہ سب حقیقت تھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے گھر میں فیضانِ سنّت سے درس دینا بھی شروع کر دیا۔ دیگر اسلامی بہنوں کے ساتھ مل کر مَدَنی کاموں میں شامل رہتی ہوں اور پابندی سے مدنی انعامات کے رسالے کے خانے پُر کر کے ہر ماہ جمع کرواتی ہوں۔ ایک روز میرے پیرو مرشد امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کی نسبت کی برکت سے مجھ پر رَبّ عَزَّوَجَلّ کا ایسا کرم ہوا جس کا میں جتنا شکر کروں کم ہے۔ ہوا یوں کہ ایک رات میں سوئی تو میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی۔ کیا دیکھتی ہوں کہ دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا اجتماع ہو رہا ہے میں کمرے میں جس سمت بیٹھی ہوں وہاں کھڑکی سے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا آرہی ہے۔ میں بے ساختہ کھڑکی سے باہر کی طرف دیکھتی ہوں تو آسمان پر بادل نظر آتے ہیں میں بے اختیار یہ سلام پڑھنا شروع کر دیتی ہوں،

اے صبا مصطفٰے سے کہہ دینا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم)
غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اچانک میرے سامنے ایک حسین وجمیل، بہت ہی نورانی بزرگ سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز عمامہ سجائے تشریف لے آئے۔ چہرے پر تبسم کے آثار تھے ابھی میں یہ منظر دیکھ ہی رہی تھی کہ کسی کی آواز سنائی دی "یہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم ہیں" پھر میری آنکھ کھل گئی۔ میں بہت روئی دل چاہتا تھا کہ آنکھیں بند کروں اور بار بار وہی منظر دیکھوں۔ اب بھی ہر رات اسی امید پر دُرودِ پاک پڑھتے پڑھتے سوتی ہوں کہ کاش میری دوبارہ قسمت جاگ اُٹھے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿13﴾ ڈرائیور پر انفرادی کوشش

ایک عاشقِ رسول کی تحریر کا خُلاصہ ہے، "دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں جُمعرات کو ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیلئے مختلف عَلاقوں سے بھر کر آئی ہوئی مخصوص بسیں واپَسی کے انتظار میں جہاں کھڑی ہوتی ہیں، وہاں سے گزرا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک خالی بس میں گانے بج رہے ہیں اور ڈرائیور بیٹھ کر چرس کے کَش لگا رہا ہے، میں نے جا کر ڈرائیور سے مَحبَّت بھرے انداز میں مُلاقات کی، اَلْحَمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ملاقات کی بَرَکات فوراً ظاہر ہوئیں اور اُس نے خود بخود گانے بند کردیئے اور چرس والی سگریٹ بھی بُجھا دی۔ میں نے مُسکرا کر امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیان کی کیسٹ "قَبر کی پہلی رات" اُس کو پیش کی، اُس نے اُسی وقت ٹیپ ریکارڈر میں لگادی، میں بھی ساتھ ہی بیٹھ کر سُننے لگا کہ دوسروں کو بیان سنانے کا مُفید طریقہ یہی ہے کہ خود بھی ساتھ میں سُنے۔ اَلْحَمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس نے بَہُت اچھّا اثر لیا، گھبرا کر گناہوں سے توبہ کی اور بس سے نکل کر میرے ساتھ اجتماع میں آ کر بیٹھ گیا۔"

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اِنفرادی کوشِش کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اِنفرادی کوشش سے کتنا فائدہ ہوتا ہے! لہٰذا ہر مسلمان پر اِنفرادی کوشش کرنا اوران کو نمازوں کی دعوت دینا چاہیئے۔ اجتماع وغیرہ کیلئے اگر بس یا ویگن میں آئیں تو ڈرائیور و کنڈیکٹر کو بھی شرکت کی درخواست کرنی چاہیئے۔ اگر بِالفرض کوئی آنے کیلئے تیّار نہیں ہوتا تو سننے کی درخواست کرکے اُس کو امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ پیش کردی جائے، اور وہ سن لے تو واپس لے کر دوسری دی جائے۔ اور جہاں تک ممکن ہو امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے بیانات کی کیسٹیں دیکر بدلے میں اُن سے گانوں کی کیسٹیں لیکر "ڈَب" کرواکر مزید آگے بڑھادینی چاہئیں، اِس طرح کچھ نہ کچھ گناہوں بھری کیسٹوں کا اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ خاتمہ ہوگا۔ **انفرادی کوشش** اور سمجھانا ترک نہیں کرنا چاہیئے۔ اللّٰہ رَبُّ الْعٰلَمِین جَلَّ جلالُہٗ پارہ ۲۷ سورۃ الذّٰرِیٰت کی آیت نمبر ۵۵ میں ارشاد فرماتا ہے،

وَذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (پ ۲۷ سورۃُالذّٰرِیٰت ، آیت نمبر ۵۵)

ترجَمۂ کنزُالایمان : اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مُسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ایمان کی حفاظت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں اور ایک مسلمان کے لئے اس کی سب سے قیمتی متاع اس کا ایمان ہے۔ اس کی حفاظت کی فکر ہمیں دنیاوی اشیاء سے کہیں زیادہ ہونی چاہیے۔ امامِ اہلسنّت، عظیم البرکت، مجدِدِ دین وملت اعلیٰ حضرت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کا ارشاد ہے: عُلَمائے کرام فرماتے ہیں جس کو (زندگی میں) سَلْبِ ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نَزْع کے وقت اُس کا ایمان سَلْب ہوجانے کا شدید خطرہ ہے۔ (الملفوظ حصہ۴ص۳۹۰ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیک اعمال پر استقامت کے علاوہ ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی ''مرشدِ کامل'' سے بیعت ہوجانا بھی ہے۔

بَیْعَت کا ثُبوت: اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍ م بِاِمَامِهِمْ ۚ (پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۷۱)	ترجمۂ کنزالایمان: جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

تفسیر نورُالعِرفان میں حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی اس آیتِ مبارَکہ کے تحت لکھتے ہیں ''اس سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہیئے شریعت میں ''تقلید'' کرکے، اور طریقت میں ''بَیْعَت'' کرکے، تاکہ حَشْر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطان ہوگا۔ اس آیت میں **تقلید**، **بَیْعَت** اور مُریدی سب کا ثبوت ہے۔''

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے کہ کسی کو اپنا پیر بنانے کے لئے چار شرائط کا لحاظ انتہائی ضروری ہے۔ چنانچہ امامِ اہلسنّت، مجدِدِ دین وملت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ جلد 21 صفحہ 603 پر پیر کی شرائط کچھ یوں تحریر فرماتے ہیں:

(۱) صحیح العقیدہ سنّی ہو۔

(۲) اتنا علم رکھتا ہو کہ اپنی ضروریات کے مسائل کتابوں سے نکال سکے۔

(۳) فاسقِ معلن نہ ہو (ایک بار گناہِ کبیرہ کرنے والا یا گناہ صغیرہ پر اصرار کرنے والا یعنی تین یا اس سے زیادہ بار کرنے والا یا صغیرہ کو صغیرہ سمجھ کر ایک بار کرنے والا فاسق ہوتا ہے اور اگر علی الاعلان کرے تو فاسقِ معلن ہے۔)

(۴) اس کا سلسلۂ بیعت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم تک متّصل (یعنی ملا ہوا) ہو۔

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے پُرفِتن دور میں پیری مُریدی کا سلسلہ وسیع تر ضرور ہے، مگر جامع شرائط پیر اگر نایاب نہیں تو کم یاب ضرور ہیں۔ لیکن یہ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا خاص کرم ہے! کہ وہ ہر دور میں اپنے پیارے محبوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی امت کی اصلاح کیلئے اپنے اولیاءِ کرام رَحِمَهُمُ اللّٰه کو پیدا فرماتا ہے۔ جو اپنی مومنانہ حکمت وفراست کے ذریعے لوگوں میں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا مقدس جذبہ بیدار کرنے کی سعی فرماتے ہیں۔ جس کی ایک مثال قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک

دعوت اسلامی کا مَدَنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔ جس کے امیر، بانیِ دعوت اسلامی، امیرِ اَہلسنّت ابو بلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه ہیں، آپ کی سعیِ پیہم نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا۔

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ، قطبِ مدینہ خلیفۂ اعلیٰ حضرت حضرت سیدنا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مرید اور مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی وقار الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خلیفہ ہیں۔(آپ کو شارح بخاری، فقیہ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سلاسلِ اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کی خلافت وکتب واحادیث وغیرہ کی اجازت بھی عطا فرمائی، جانشین سیدی قطبِ مدینہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی اپنی خلافت اور حاصل شدہ اسانید و اجازات سے نوازا ہے۔ دنیائے اسلام کے اور بھی کئی اکابر علماء ومشائخ سے آپ کو خلافت حاصل ہے۔)

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مُرید کرتے ہیں اور قادری سلسلے کی عظمت کے تو کیا کہنے کہ اس کے عظیم پیشوا حضور سیدنا غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قیامت تک کے لئے (بفضلِ خدا عزوجل) اپنے مریدوں کے توبہ پر مرنے کے ضامن ہیں۔(بہجۃ الاسرار، ص ۱۹۱، مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

مَدَنی مشورہ : جو کسی کا مُرید نہ ہو اُسکی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے! کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ شیخِ طریقت امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے وجودِ مسعود کو غنیمت جانتے ہوئے بلا تاخیر ان کا مُرید ہو جائے۔ یقیناً مُرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔

شیطانی رکاوٹ : مگر یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مُرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع متوقع ہیں۔ لہٰذا شیطان آپ کو مُرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آئے گا، میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مُرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں، پھر مُرید بھی بن جاؤں گا۔ میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آ سنبھالے، لہٰذا مُرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

شَجَرۂ عطاریہ : اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک بہت ہی پیارا "شجرہ شریف" بھی مرتب فرمایا ہے۔ جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت، اور روزی میں بَرَکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہیے، نیز جادو ٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہیے، اسی طرح کے اور بھی "اَوراد" لکھے ہیں۔ اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے قادری رضوی عطاری سلسلے میں مُرید یا طالب ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہٰذا اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اسے بھی سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں مرید کروا کر قادِری رَضوی عطاری بنوا دیں۔ بلکہ اُمّت کی خیرخواہی کے پیشِ نظر، جہاں آپ خود امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واَقرباء اور اہلِ خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مُرید کروا دیں۔

مُرید بننے کا طریقہ

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید یا طالب ہونا چاہتے ہیں۔ مگر طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا

نام، ایک صفحے پر ترتیب وار بمع ولدیت وعمر لکھ کر عالمی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی ”مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ“ کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔

مثلاً لڑکی ہو تو میمونہ بنتِ علی اکبر عمر تقریباً تین ماہ اور لڑکا ہو تو محمد امین بن محمد اکرم عمر تقریباً سات سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

”قادِری عطّاری“ یا ”قادِریہ عطّاریہ“ بنوانے کیلئے

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضَرور لکھیں

﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضَرور اِرسال فرمائیں۔

نمبرشمار	نام	مرد / عورت	بن/بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ : اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔